Association with Quran is the way of Salvation

A conversation with the young girl huffaz who are getting modern education along with memorisation of Quran

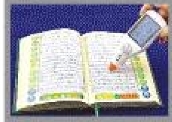

قرآن سے نسبت ذریعہ نجات

حفظ قرآن کے ساتھ عصری علوم حاصل کرنے والی حافظات سے گفتگو

حافظ شیخ محمد

قرآن مجید مقدس دین اسلام کا سرچشمہ رشد و ہدایت ہے۔ علم و فرقان کا خزینہ قرآن مجید کے بے شمار کمالات وتجلیات سے دونوں جہاں منور ہیں۔ یہ وہ نسخہ شفا ہے کہ جس کی تلاوت، جس کا دیکھنا، چھونا، سننا' سنانا، سیکھنا سکھانا، غرض کسی بھی حیثیت سے اس کی نشرواشاعت دنیا وآخرت کی عظیم سعادت مندی ہے۔ قرآن کی تعلیمات جہاں عقل وخرد کی دعوت آگاہی دیتی ہے وہیں قلب وروح کو سکون واطمینان کی نعمت سے سرفراز کرکے انسان کی خودشناسی اور خداشناسائی کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ بے شک قرآن سے نسبت ذریعہ نجات ہے۔ جو لوگ اللہ رب العزت کے اس کلام کو اپنے سینوں میں محفوظ کرکے حافظ قرآن کے خطاب سے سرفراز کیے گئے ہیں' وہ اللہ کے قرب اور بڑا ہی معزز ومکرم مقام رکھتے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ خواتین میں آپؓ نے سب سے پہلے مکمل حفظ قرآن کا شرف حاصل کیا۔

روزنامہ 'اعتماد' کے نمائندہ نے ایسی کم عمر حافظات سے گفتگو کی جو دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرچکی ہیں۔

حافظہ حنا بیگم:

حافظ حنا بیگم بنت عبدالرحیم خان ایم ایس کریٹیو اسکول میں 8ویں جماعت میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اُن کے محلہ میں موجود حافظ صاحب کے حسن اخلاق اور خوش الحان قرات سے متاثر ہوکر انہوں نے حفظ میں داخلہ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ حفظ قرآن میں داخلہ لینے سے قبل اُن کی زبان میں لکنت تھی لیکن جیسے جیسے وہ پارے حفظ کرتی گئیں' اللہ رب العزت کے فضل اور قرآن مجید کی برکت سے زبان کی لکنت مکمل ختم ہوگئی۔ حنا نے بتایا کہ انہوں نے 33 ماہ میں مکمل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ اس طالبہ کے عزائم بلند ہیں' وہ مستقبل میں عالمیت کے ساتھ ساتھ ایل ایل بی اور بار ایٹ لاء کی ڈگری حاصل کرتے ہوئے مستحق وہ مظلوم خواتین کے لئے مفت قانونی خدمات انجام دینا چاہتی ہیں۔

حافظہ عانیہ تکریم

حافظ عانیہ تکریم بنت حافظ احمد علی چھٹویں جماعت میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے 21 ماہ میں مکمل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ عائشہ نے بتایا کہ وہ ایم ایس اکیڈیمی میں منعقد ہونے والے دینی پروگراموں میں شرکت کیا کرتی تھیں اور ایسی محافل سے متاثر ہوکر حفظ قرآن میں داخلہ لیا۔ عائشہ نے اسکول میں منعقد ہونے والے نعت، سیرت کوئز مقابلوں میں حصہ لیتے ہوئے انعامات بھی حاصل کیے۔

حافظہ امۃ المنیب

حافظ امۃ المنیب بنت محمد عبدالمعید ساتویں جماعت میں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ 25 ماہ کی مدت میں انہوں نے مکمل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تاحال 5 مکمل دور سناچکی ہیں جس میں یومیہ 10 پارے بھی شامل ہیں۔ امۃ المھوین نے بتایا کہ وہ مستقبل میں عالمیت کے ساتھ ساتھ سافٹ ویر انجینر بننا چاہتی ہیں۔ منیب نے بتایا کہ اپنے حافظ بھائی سے متاثر ہوکر انہوں نے حفظ قرآن میں داخلہ لیا اور الحمدللہ اللہ رب العزت نے کلام پاک مکمل حفظ کرنے کی سعادت بخشی جس سے دنیوی علوم حاصل کرنے میں آسانی ہورہی ہے۔

> حفظ قرآن میں داخلہ لینے سے قبل اُن کی زبان میں لکنت تھی لیکن جیسے جیسے وہ پارے حفظ کرتی گئیں' اللہ رب العزت کے فضل اور قرآن مجید کی برکت سے زبان کی لکنت مکمل ختم ہوگئی۔

حافظہ صفا مریم

حافظ صفا مریم بنت انور احمد ایم ایس کریٹیو اسکول میں ساتویں جماعت میں زیر تعلیم ہیں۔ صفا نے 2 سال کی مدت میں مکمل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ والد محترم کی جانب سے حافظ قرآن کی فضیلت اور اہمیت بتائے جانے پر اُن میں تحریک پیدا ہوئی اور انہوں نے حفظ قرآن میں داخلہ لیا۔ تکمیل حفظ کے بعد ایک دور سناچکی ہیں جبکہ دوسرا دور جاری ہے۔ صفا مریم نے سائنس فیر، اخلاق شو میں حصہ لیتے ہوئے انعامات بھی حاصل کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مستقبل میں ایم ایس سی، ایم ایڈ کی ڈگریاں حاصل کرتے ہوئے تدریسی پیشہ سے وابستہ ہوکر خواتین کو دینی ودنیوی تعلیم سے آراستہ کرنے کا مصمم ارادہ رکھتی ہیں۔

حافظہ سیدہ سارہ

حافظ سیدہ سارہ بنت سید سمیع اللہ ایم ایس کریٹیو اسکول میں ساتویں جماعت میں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ 26 ماہ میں انہوں نے مکمل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ سارہ نے بتایا کہ اُن کا پہلا دور جاری ہے۔ وہ مستقبل میں گائناکالوجسٹ بن کر طبی خدمات انجام دینے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

Published in Etemaad Urdu Daily on 2nd December 2021